JUNE 16, 2017

عالمی ثقافتی ورثہ شالیمار باغ اور اورنج لائن میٹرو ٹرین سے متعلق یونیسکو کا فیصلہ

پریس ریلیز

عالمی ثقافتی ورثے کی کمیٹی نے زیرِ تعمیر اورنج لائن میٹرو ٹرین اور شالیمار باغ سے متعلق اپنا عبوری فیصلہ جاری کر دیا ہے۔ اورنج لائن ٹرین کی تعمیر ایسے علاقے میں کی جا رہی ہے جو ثقافتی ورثے کے قوانین کے تحت محفوظ قرار دیا جا چکا ہے۔ جولائی 2017 میں عالمی ثقافتی کمیٹی کے اجلاس میں ارکان اس فیصلے کی تصدیق کریں گے۔

اورنج لائن ٹرین کی تعمیر شالیمار باغ اور دیگر ثقافتی اثاثوں کے لیے شدید خطرے کا باعث ہے۔ اگر یہ پراجیکٹ منصوبے کے تحت آگے بڑھا تو ان اہم مقامات کو عالمی ثقافتی اثاثے کے رجسٹر سے ہمیشہ کے لیے خارج کر دیا جائے گا۔ یہ نا قابلِ تلافی نقصان ہوگا۔

عالمی ثقافتی تنظیموں (ICOMOS,ICCROM) نے ثقافتی کمیٹی کو جو معلومات فراہم کی ہیں۔ اس کے مطابق:

۱۔ اورنج لائن ٹرین کی وجہ سے ان ثقافتی نوادرات کو نا قابلِ تلافی نقصان پہنچے گا اور ان کی آفاقی قدر و منزلت پر گہرا اثر پڑے گا۔

۲۔ شالیمار باغ پر صرف قریب سے گزرتی ہوئی ٹرین کی گردشی لہروں کا اثر ہی نہیں ہوگا بلکہ مزید نقصانات بھی ہیں۔

۳۔ پاکستان کے ریاستی اداروں نے ان گراں قدر اثاثوں پر منفی اثرات کا جو تخمینہ عالمی کمیٹی کو فراہم کیا ہے، وہ عالمی معیار کے مطابق نہیں ہے اور منفی اثرات کا صحیح اور مکمل اندازہ نہیں ہے۔

۴۔ یہ بات واضح نہیں ہے کہ سرکاری محکموں نے کس بنیاد پر یہ فیصلہ کیا کہ اورنج لائن میٹرو ٹرین کا ثقافتی اثاثوں کی آفاقی قدر و منزلت پر منفی اثر نہیں پڑے گا۔ یہ بھی واضح نہیں کہ حکومتِ پنجاب کے آثارِ قدیمہ کے محکمے نے کس بنیاد پر اس کام کے لیے NOC دیا۔

۵۔ اس بات کے مدِ نظر کہ ان گراں قدر اثاثوں پر منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے کوئی اقدامات نہیں اُٹھائے گئے، عالمی کمیٹی کو یہ تجویز ہے کہ وہ فوری طور پر ان کو خطرے سے دوچار عالمی اثاثہ جات کی فہرست میں شامل کرے۔

۶۔ مزید کمیٹی کو تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ ریاست سے درخواست کرے کہ جلد از جلد ری ایکٹیو مانیٹرنگ مشن کو مدعو کیا جائے تاکہ وہ منفی اثرات کے ازالے کے لیے وسیع اور دور رس اقدامات مرتب کرے اور ان خطرات کا سدِ باب کرے۔

۷۔ کمیٹی کو تجویز ہے کہ وہ فوری طور پر اورنج لائن کی تعمیر کو شالیمار باغ کے احاطے میں روک دے۔

شالیمار باغ کی آفاقی اہمیت کو خطرہ کس قدر سنگین ہے، اس کا اندازہ عالمی ورثے کی کمیٹی کے عبوری فیصلے سے واضح ہے۔

ICOMOS PAKISTAN SECRETARIAT
Department of Architecture and Planning, NED University City Campus, Maulana Din Mohammad Wafai Road, Karachi-74200, Pakistan.
Tel: +92-21-99213058/ 32620793 email: icomospak@neduet.edu.pk

ICOMOS Pakistan
NATIONAL COMMITTEE
International Council on Monuments and Sites

عبوری فیصلہ - عالمی ورثہ کمیٹی

- شالیمار باغ اور قلعے کو خطرے سے دوچار عالمی اثاثوں کی فہرست میں شامل کیا جائے۔
- ریاست سے مطالبہ ہے کہ بلاتاخیر شالیمار باغ کے احاطے میں اورنج لائن پر کام کو روک دیا جائے۔
- ریاست سے سفارش کی جاتی ہے کہ اورنج لائن کیلئے متبادل راستے پر کام کیا جائے۔
- اس بات پر افسوس اور تشویش ہے کہ حکومت نے ری ایکٹیو مانٹرنگ مشن کے ارکان کو ویزے دینے سے انکار کر دیا جبکہ یہ عالمی ورثہ کمیٹی کی درخواست تھی کہ اس مشن کو آنے کی اجازت دی جائے۔
- اس بات پر تشویش ہے کہ پنجاب کے آثار قدیمہ نے اس کام کیلئے NOC جاری کر دیا۔
- ہمیں اس امر کا ادراک ہے کہ حکومت پاکستان نے عالمی کمیٹی کی درخواست کو نظر انداز کیا اور آگے بڑھنے کیلئے کوئی خاطر خواہ متبادل طریقہ وضع نہیں کیا۔
- یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ اورنج لائن کی تعمیر منصوبہ بندی سے لے کر اطلاق تک ثقافتی روشہ کی آفاقی قدر و قیمت کیلئے شدید خطرے کا باعث ہے۔
- اس بات پر گہرا افسوس ہے کہ وسیع پیانے پر اثرات کا تخمیہ لگایا گیا اور نہ ہی عالمی ورثہ کمیٹی کی سفارش کے مطابق منظر کشی کے اصولوں کو پیش نظر رکھا گیا۔
- ہماری درخواست ہے کہ ایک مستند اور جامع تخمینہ لگایا جائے کہ ورثے پر کیا اثرات مرتب ہوں گے اور (WHC ICOMOS) کی ہدایات کے مطابق تحقیق کروائی جائے تاکہ معلوم ہو سکے کہ نظارے پر کیا اثر ہوگا اور متبادل کیا ہو سکتا ہے۔
- ہمیں اس بات پر شدید تشویش ہے کہ عالمی مانٹرنگ مشن کی آمد سے قبل عدالت عظمیٰ اورنج لائن پر فیصلہ سنا دے گی چنانچہ ہم استدعا کرتے ہیں کہ حکومت پاکستان فی الفور اس کے ارکان کیلئے ویزے جاری کرے۔

عالمی ورثے کے تحفظ کی اعلیٰ ترین تنظیم کے تحفظات سے صاف ظاہر ہے کہ شالیمار باغ اور دیگر ورثے کو اورنج لائن منصوبے سے شدید خطرات لاحق ہیں۔ اگر شالیمار باغ کو عالمی سطح پر محفوظ مقامات کی فہرست سے خارج کر دیا گیا تو UNESCO، عالمی بینک اور عالمی مالیاتی ادارے سے اس مقام کیلئے رقوم نہیں مل سکیں گی اور مستقبل میں پاکستان اربوں روپے کی سیاحت سے محروم ہو جائے گا۔

ICOMOS پاکستان اور ملک کی سول سوسائٹی کا حکومت پاکستان سے مطالبہ ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے اور اورنج لائن منصوبے میں تبدیلیاں کرے تاکہ ورثے کی حفاظت ممکن ہو۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اقوام متحدہ میں عالمی برادری سے کیے ہوئے معاہدوں پر عمل پیرا ہو۔ ICOMOS پاکستان کا نظریہ ہے کہ کسی بھی حکومت کو یہ حق نہیں حاصل کہ وہ آنے والی نسلوں کے ورثے اور تاریخی حقوق کو پامال کرے۔

Fauzia Qureishi
Vice President
ICOMOS, Pakistan

Anila Naeem
Secretary General
ICOMOS, Pakistan